سوال

(550) کیا رفع الیدین میں ہاتھ (ہتھیلیاں) قبلہ رُخ ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''مجمع الزوائد'' کی روایت ہے کہ رفع الیدین میں ہاتھ (ہتھیلیاں) قبلہ رُخ ہوں ''تخریج صلوٰۃ الرسول'' میں سندھو صاحب نے یہ حدیث ضعیف بتائی ہے۔ جو علماء کرام ہر قسم کی ضعیف حدیث سے قطعاً گریز کرتے ہیں، ان کے نزدیک ہاتھوں کا رُخ کس طرف ہو؟ اور اس کی دلیل کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں دیگر اہلِ علم کا موقف تمدید کا ہے۔ سنن ابوداؤد میں حدیث ہے:

'کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِذَا دَخَلَ فِی الصَّلٰوۃِ رَفَعَ یَدَیہِ مَدًّا۔' سنن أبی داؤد، بَابُ مَن لَّم یَذکُرِ الرَّفعَ عِندَ الرُّکُوعِ، رقم: ۷۵۳،

یعنی ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو لمبا کھینچ لیتے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'لَا مَطعَنَ فِی إِسنَادِہٖ۔'

یعنی اس حدیث کی سند میں کوئی جرح نہیں۔ پھر ''مدًّا'' کی تشریح میں رقمطراز ہیں:

'یَجُوزُ اَن یَّکُونَ مُنتَصِبًا عَلَی المَصدَرِیَّۃِ بِفِعلٍ مُقَدَّرٍ، وَ ہُوَ یَمُدُّ ہُمَا مَدًّا۔ وَیَجُوزُ اَن یَّکُونَ مُنتَصِبًا عَلَی الحَالِیَّۃِ۔ اَی رَفَعَ یَدَیہِ فِی حَالِ لِکَونِہٖ مَدَّ لَہُمَا اِلٰی رَاسِہٖ۔ وَیَجُوزُ اَن یَّکُونَ مَصدَرًا مُنتَصِبًا بِقَولِہٖ رَفَعَ: لِاَنَّ الرَّفعَ بِمَعنَی المَدِّ، اَصلُ المَدِّ فِی اللُّغَۃِ: اَلجَرُّ۔ قَالَہُ الرَّاغِبُ، وَلِارتِفَاعِ قَالَہُ الجَوہَرِیُّ، وَمَدُّ النَّہَارِ اِرتِفَاعُہُ وَلَہٗ مَعَانٍ اُخرٰی۔ ذَکَرَہَا صَاحِبُ القَامُوسِ وَغَیرُہٗ۔

وَقَد فَسَّرَ ابنُ عَبدِ البَرِّ المَدَّ المَذکُورَ فِی الحَدِیثِ بِمَدِّ الیَدَینِ فَوقَ الاُذُنَینِ مَعَ الرَّاسِ۔ اِنتَہٰی۔ وَالمُرَادُ: مَا یُقَابِلُ النَّشرَ المَذکُورَ فِی الرِّوَایَۃِ الاُخرٰی، لِاَنَّ النَّشرَ تَفرِیقُ الاَصَابِعِ 'نیل الاوطار: ۱۸۳/۲

حاصل یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو سر کی طرف لمبا کر کے اٹھاتے تھے اور یہ انگلیوں کو پھیلانے کے بالمقابل ہے۔ کتاب ''صفة الصلوٰۃ'' میں علامہ البانی فرماتے ہیں: 'کَانَ

يَرفَعُهما مَمدُودَةَ الاَصَابِعَ لَایُفرِّجُ بَینَهَا وَلَایَضُمَّهَا ' (ص :٥٦) یعنی نبی ﷺ انگلیاں لمبی کر کے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے۔ نمازی نہ ان میں کشادگی کرے اور نہ ان کو ملائے۔ ہاتھوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیے۔ امام شوکانی رحمہ اللہ نے ''نیل الأوطار'' (۲/۱۸۸) میں بحوالہ ابوداؤد روایت نقل کی ہے۔

'حَتّٰی یُحَاذِی بِظَهرِ کَفَّیهِ المَنکَبَینِ وَ بِاَطرَافِ اَنَامِلِهِ الاُذُنَینِ۔'

دوسری روایت میں ہے :

کَبَّرَ فَحَاذٰی بِاِبهَامِیهِ اُذُنَیهِ 'مستدرک علی الصحیحین للحاکم، بَابٌ اَمَّا حَدِیثُ أَنَسٍ، رقم : ۸۲۲

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :478

محدث فتویٰ